

2607 - اسلام قبول کرنا چاہت ہے ل#1740; کن خدشہ ہے کہ کہیں لاعلم#1740; ;
 م#1740; ن خنز#1740; ر کا گوشت نہ کھالے

سوال

میری خواہش ہے کہ میں اسلام قبول کر لوں لیکن کھانے کے بارہ میں میرے کچھ خدشات ہیں ، ہمارا تعلق اصل میں چائے سے ہے اور میں اپنے والد کے ساتھ رہائش پزیر ہوں اور ہمارے کھانے میں خنزیر کے گوشت کی ڈش روزمرہ کی ڈش میں شامل ہے جس کے بغیر ہمارا کھانا مکمل نہیں ہوتا ۔

مجھے خدشہ ہے کہ قبول اسلام کے بعد میں اپنے والد کے ساتھ رہتے ہوئے کہیں خنزیر کا گوشت مرغی سمجھ کر نہ کھا بیٹھوں جس کا مجھے علم بھی نہ ہو ، میں اپنے خاندان میں ملاقاتوں اور یا پھر مختلف تہواروں میں کوشش کرتی ہوں کہ خنزیر کے گوشت سے بچ کر رہوں ، اور اگر میں مجبور ہو جاؤں تو پھر اللہ تعالیٰ سے اس کی معافی کی طلبگار ہوں ۔

اس لیے جب میں اسلام قبول کر لوں اور مجھے مجبوراً خنزیر کا گوشت کھانا پڑے تو کیا مجھے اللہ تعالیٰ سے معافی مانگنی واجب ہوگی ؟ میں اس معاملہ میں بہت زیادہ پریشان ہوں اور آپ کی نصیحت کا شدت سے انتظار ہے ۔

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

قبول اسلام ایک ایسی نعمت ہے جس کے برابر دنیا میں کوئی نعمت نہیں پائی جاتی ، اور کفر ایک ایسا گناہ اور اللہ تعالیٰ کی ناراضگی والا کام ہے جس کے برابر کوئی اور گناہ یا ناراضگی اور کوئی فتنہ ہی پایا جاتا ہو ، لہذا سب کی سب مخلوق پر واجب اور ضروری ہے کہ وہ خالق و مالک کے دین اسلام میں داخل ہوں اور اسے قبول کرتے ہوئے اس پر عمل کریں اور اس دین کے علاوہ کوئی اور دین تلاش ہی نہ کریں ۔

اور اللہ تعالیٰ جو کہ خالق و مالک ہے وہ مخلوق کی حالت کو جانتا اور اس کا علم رکھتا ہے کہ اور اس کی غلطی اور بھول اور اس کی عدم استطاعت اور عاجز ہونے کو بھی جانتا ہے ، تو اسی لیے وہ اللہ تبارک و تعالیٰ اپنی مخلوق کے بھولنے اور بغیر کسی ارادے کے غلطی کو معاف فرماتا ہے اور اللہ سبحانہ و تعالیٰ اپنی مخلوق کو اتنا ہی مکلف بناتا ہے جس کی اس میں طاقت و استطاعت ہو اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے اس کے بارہ میں ہی کچھ اس طرح فرمایا ہے :

اللہ تعالیٰ کسی جان کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا

اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

(یقیناً اللہ تعالیٰ نے میری امت سے غلطی اور خطا اور جس پر انہیں مجبور کر دیا گیا ہو معاف و درگزر کر دیا ہے) سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (2033) صحیح الجامع حدیث نمبر (1731) -

اے عقل مند اور حرام کردہ اشیاء سے بچنے والی سائلہ آپ نے جو یہ ذکر کیا ہے کہ ہوسکتا ہے کہ علم کے بغیر کوئی حرام چیز کھائی جاتی ہو تو اس طرح آپ کے علم میں نہیں کہ وہ چیز حرام ہے اور آپ نے اسے کھا لیا تو اوپر بیان کیئے گئے دلائل کے مطابق آپ پر کوئی گناہ نہیں -

اور اگر انسان کسی ممنوعہ یا حرام چیز میں واقع ہو جائے اسلام میں ہر اس گناہ سے نکلنے کا بھی راہ پایا جاتا ہے وہ اس طرح کہ اس کام سے توبہ کی جائے اور اس پر ندامت اور پریشانی ہو اور پھر اس گناہ سے نہ کرنے کا پختہ عزم کیا جائے اور اللہ سبحانہ و تعالیٰ سے بخشش اور معافی طلب کی جائے تو اس طرح وہ گناہ معاف ہو جائے گا اور توبہ پر گناہ کو ختم کرنے کی کفیل ہے -

تو آپ پختہ عزم کے ساتھ ارادہ کریں اور قبول اسلام کا قدم اٹھائیں اس میں آپ کسی قسم کا تردد نہ کریں اللہ سبحانہ و تعالیٰ آپ کے ساتھ ہے اور جب تک آپ اس کے پسندیدہ دین اسلام پر ہیں وہ آپ کو اکیلا نہیں چھوڑے گا ، اور ہماری خواہش ہے کہ آپ کو اللہ تعالیٰ توفیق اور صحیح سمت سے نوازے ، اور اللہ تعالیٰ ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمتیں نازل فرمائے -

واللہ اعلم .